السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک ضروری مسئلہ درپیش ہے، جواب سے جلد مرحمت فرمائیں : ''بلّی کا جُھوٹھا قرآن وحدیث کے دلائل سے پاک ہے یا پلید؟ اوراگر بلی کسی ہانڈی میں منہ ڈال دے تووہ کھانا پاک ہے یا پلید؟ قرآن وحدیث کی روسے یہ مسئلہ مدلّل بیان فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کوجزائے خیر دے گا۔ نیز کتاب کا حوالہ اورمتن ضرورارقام فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلّی کا جھوٹھا پاک ہے، پانی کے برتن میں بلّی منہ ڈال دے تواُس پانی سے وضوکرنا بھی جائزہے، ان مسائل کےلیے احادیث درج ذیل ہیں۔
(عن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ اَن رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فی الھرۃ انھا لیست بنجس انما ھی من الطوافین علیکم (ابوداوٗد، نسائی، ترمذی، ابن ماجہ
''حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بلّی کے متعلق فرمایا کہ یہ پلید نہیں ہے۔ یہ تم پر (ہروقت) پھرنے والوں میں سے ہے۔''

حدیث دوم:

عن داوٗد بن صالح بن دینار عن امہ ان مولاتھا ارسلتھا بھریسة الی عائشة قالت فوجدتھا تصلی فاشارت الی ان ضعیھا فجاء ت ھرۃ فاکلت منھاَ فلما انصرفت عائشة عن صلوٰتھا کلت من حیث اکلت الھرۃ فقالت ان رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم یتوضوٴ من فضلھا

(رواہ ابوداوٗد، مشکوٰۃ باب الاحکام المیاہ فصل ۲)

''حضرت داوٗد بن صالح بن دینار اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے اپنی لونڈی کے ہاتھ حضرت عائشہؓ کی خدمت میں حلیم کی قسم کا کھانا بھیجا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نماز پڑھ رہی تھیں، لونڈی کواشارہ سے کھانا رکھنے کےلیے فرمایا، بلی آئی اوراس نے اس میں سے کچھ کھالیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نماز سے فارغ ہوکروہیں سے کھالیا، جہاں سے بلّی نے کھالیا تھا اورحضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بلّی کے جُوٹھے پانی سے وضوفرمالیا کرتے تھے۔''

ان احادیث میں جواب تفصیلاً آگیا، مزید لکھنے کی ضرورت نہیں۔

(حافظ عبدالقادرروپڑی، جامعہ اہل حدیث لاہور، تنظیم اہل حدیث جلد ۱۹، شمارہ نمبر ۱۸) (الجواب صحیح: علی محمد سعیدی جامعہ سعیدیہ خانیوال مغربی پاکستان)

ہذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الطہارۃ جلد 1 ص 26

محدث فتویٰ